اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کی مساوی رقبے والے عالمی نقشے سے متعلق قرارداد کے بارے میں میڈیا کے سوالوں پر سرکاری ترجمان کا جواب

میڈیا کے سوالات کے جواب میں، اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کی مساوی رقبے والے عالمی نقشے سے متعلق قرارداد کے بارے میں سرکاری ترجمان جناب رندھیر جیسوال نے کہا:

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 4 ستمبر 2026 کو ’’نقشہ درست کریں: عالمی نقشہ سازی میں توازن کی بحالی اور دنیا کے خطوں، بالخصوص افریقہ، کی منصفانہ نمائندگی کو فروغ‘‘ کے عنوان سے ایک قرارداد منظور کی۔ اس کا مقصد ایسے مساوی رقبے والے نقشہ جاتی تخمینوں کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو براعظموں کے زمینی رقبوں کے باہمی تناسب کو برقرار رکھتے ہیں۔ اس قرارداد میں نہ تو کوئی مخصوص عالمی نقشے اختیار کیے گئے ہیں اور نہ ہی اسے مستند قرار دیا گیا ہے، اور نہ ہی یہ سیاسی نقشہ سازی سے متعلق امور، بشمول بین الاقوامی سرحدوں، متنازعہ علاقوں یا مقامات کے ناموں سے متعلق ہے۔

بھارت نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دیا ہے اور ووٹ کی وضاحت بھی پیش کی، جس میں مساوی رقبے پر مبنی نقشہ سازی میں نمائندگی کو فروغ دینے کے بنیادی اصول پر زور دیا گیا ہے۔ ہم نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ یہ قرارداد کسی مخصوص نقشے، نقشہ جاتی تخمینے یا قومی سرحدوں کی کسی مخصوص عکاسی کی توثیق نہیں کرتی۔ بھارت کی خودمختار سرزمین، بشمول جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکزی زیرِ انتظام علاقوں، کو بھارت کے سرکاری نقشے کے مطابق دکھایا جانا چاہیے۔ کسی بھی غلط یا گمراہ کن نقشے کو ناقابلِ قبول سمجھا جائے گا۔ بھارت کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے بارے میں ہمارا مؤقف واضح، مستقل اور اٹل ہے۔

نئی دہلی
ستمبر 06، 2026